BOOKMARK

تیسری جماعت کے لیے

اِسلَامیات

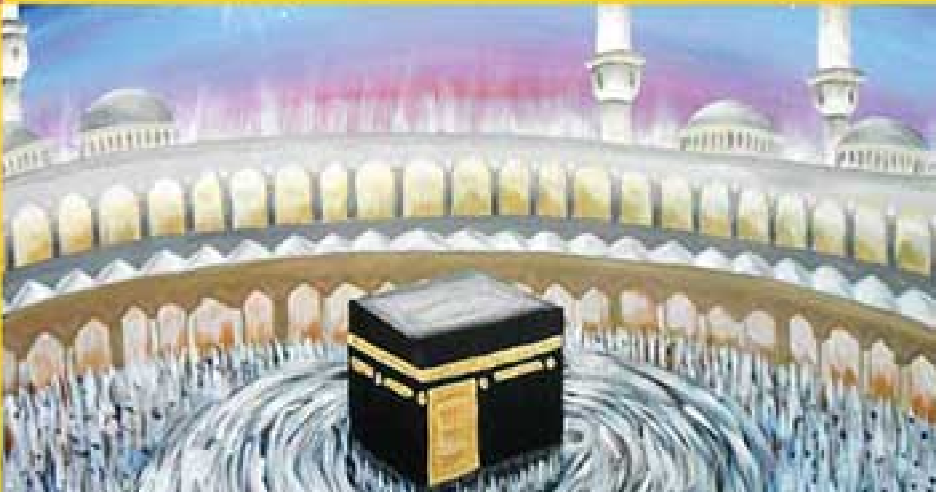

نیلما کنول

کلمے

مقصد: کلمے، قرآنی سورتیں اور روز مرہ پڑھی جانے والی دعائیں یاد کرانا۔

پانچواں کلمہ استغفار ہے۔ استغفار کے معنی ہیں ''توبہ کرنا۔''

کیا آپ کو معلوم ہے؟

پانچویں کلمے میں اللہ تعالیٰ کے چار صفاتی نام ستار، غفار، علی اور عظیم موجود ہیں۔

پانچواں کلمہ استغفار: أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

میں اللہ سے معافی مانگتا/مانگتی ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا/کرتی ہوں اس گناہ سے جس کو میں جانتا/جانتی ہوں اور اس گناہ سے جس کو میں نہیں جانتا/جانتی۔ اے اللہ بے شک تو عیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانے والا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔''

چھٹے کلمے کو ردِ کفر کہتے ہیں۔ ردِ کفر کے معنی ہیں ''کفر سے انکار۔''

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا/مانگتی ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں جان بوجھ کر اور معافی مانگتا/مانگتی ہوں تجھ سے اس گناہ کی جس کو میں نہیں جانتا/جانتی اور میں نے توبہ کی اور بیزار ہوا/ہوئی کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا/لائی اور میں کہتا/کہتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔''

ہدایات: کلمے زبانی یاد کرائیں اور ترجمہ کو آسان الفاظ میں سمجھائیں تاکہ بچوں کو کلمہ پڑھنے کا مقصد سمجھ آئے یعنی پانچویں اور چھٹے کلمے میں گناہوں کی معافی مانگنے اور برائیوں سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

اذان

مقصد: اذان کا تعارف اور تاریخ بیان کرنا۔

پیارے بچو! دن بھر میں ہم پانچ بار اذان کی آواز سنتے ہیں۔ یہ مسلمانوں کو نماز کی یاد دلانے کا طریقہ ہے۔ اذان کا مطلب ہے "خبر دینا۔" اذان کی آواز سن کر ہم سمجھ جاتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوگیا ہے۔ اذان دینے والے کو "مؤذن" کہتے ہیں۔

اذان کب شروع ہوئی؟

مدینہ ہجرت کرنے کے بعد پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مل کر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعمیر کی جہاں سب مسلمان جمع ہوکر نماز پڑھتے تھے۔ کچھ دن بعد سب نے یہ محسوس کیا کہ کوئی ایسا طریقہ ہونا چاہیے جس سے سب مسلمانوں کو نماز پڑھنے کا وقت معلوم ہوجائے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب مسلمانوں سے کہا کہ وہ کوئی طریقہ بتائیں۔ سب نے مختلف رائے دیں۔ کسی نے کہا باجا بجا کر نماز کے لیے بلائیں لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طریقے کو ناپسند فرمایا۔ اگلے دن حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے الگ الگ آکر عرض کیا ہم نے خواب میں کچھ الفاظ سنے ہیں اور پھر دونوں حضرات نے وہ الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سنائے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔
اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی
اِلَّا اللّٰہُ، اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ، حَیَّ عَلَی
میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ
الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ، حَیَّ عَلَی
نماز کی طرف ۔ آؤ نماز کی طرف ۔ آؤ کامیابی کی
الْفَلَاحِ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ
طرف ۔ آؤ کامیابی کی طرف ۔ اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اللہ سب سے بڑا ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

سوچیں اور بتائیں

کیا کسی اور مذہب میں عبادت یاد دلانے کے لیے کوئی طریقہ موجود ہے؟

نماز

مقصد: پانچ وقت نماز پڑھنے کی اہمیت اور شرائط بتانا۔

نماز اسلام کا دوسرا رُکن ہے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کا سب سے بہترین طریقہ ہے۔ نماز کے لفظی معنی ہیں "دُعا"۔ نماز ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ فرض اُس عبادت کو کہتے ہیں جو ہر حال میں ادا کرنا ضروری ہو۔ نماز وہ واحد فرض ہے جو بیماری کی حالت میں بھی معاف نہیں۔ البتہ نماز پڑھنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے بہت آسانی کر دی ہے۔ اگر کوئی بیمار کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا تو بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ کر پڑھے اور اگر اتنی بھی ہمت نہیں تو اشاروں کی مدد سے نماز ادا کرے۔

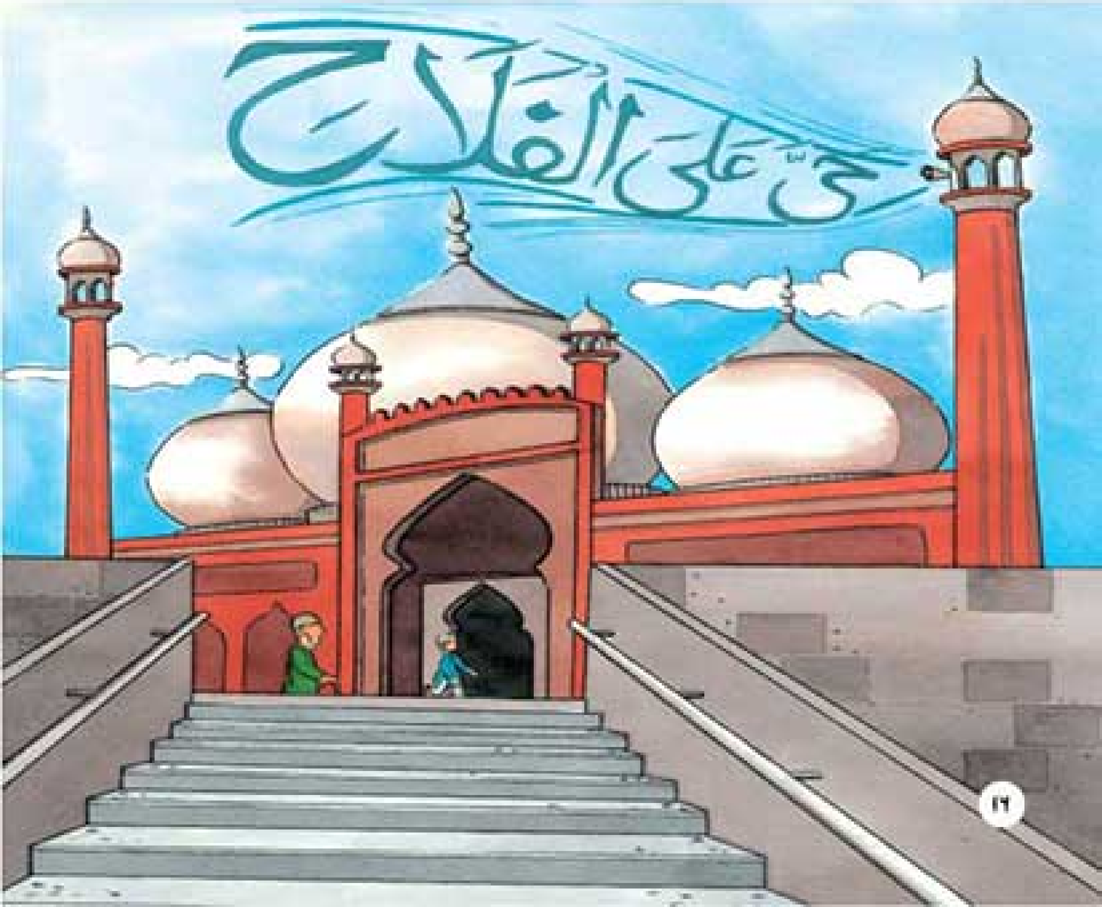

سوچیں اور بتائیں

اگر آپ بازار میں کسی بوڑھی خاتون کو بہت سارا سامان اُٹھائے دیکھیں تو آپ کیا کریں گے؟

سرگرمی

تین ایسے کام لکھیے جن میں آپ دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

۱۔ ....

۲۔ ....

۳۔ ....

مشق

سوال ۱: جنگِ خندق کے موقع پر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا کیا؟

سوال ۲: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس طرح دوسروں کی مدد کرتے تھے؟

سوال ۳: بچے کس طرح مدد کر سکتے ہیں؟ دو مثالیں دیجیے۔

صحیح جواب چُن کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ ہمیں ہمیشہ .... کا حکم ماننا چاہیے۔ (اللہ تعالیٰ۔ چھوٹوں۔ غیروں)

۲۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے پڑوسیوں کی .... بھی چَراتے تھے۔ (بھیڑیں۔ بکریاں۔ گائے)

۳۔ دوسروں کی مدد کرنے سے اللہ تعالیٰ .... ہوتا ہے۔ (خوش۔ ناراض۔ غصہ)

۴۔ دوسروں کی مدد کرنے پر اللہ تعالیٰ .... دیتا ہے۔ (عذاب۔ ثواب۔ گناہ)

ہدایات: بچوں کو مدد کرنے کی مختلف مثالیں دی جائیں نیز بچوں سے معلوم بھی کیا جائے کہ وہ کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں۔

خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ:

"اللہ تعالیٰ اور فرشتے اپنے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجتے رہا کرو۔" (سورۃ الاحزاب: ۵۶)

اس لیے ہمیں چاہیے کہ درود شریف زبانی یاد کریں اور اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر زیادہ سے زیادہ درود شریف بھیجیں۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

دعا میں جب تک اوّل و آخر درود شریف نہ پڑھا جائے، دعا زمین اور آسمان کے درمیان میں رہتی ہے۔

سوچیں اور بتائیں

اگر ہمیں اپنی نیکیاں بڑھانی ہوں تو ہمیں کیا پڑھنا چاہیے؟

سرگرمی

اپنی کاپی میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام خوشنما انداز میں لکھ کر رنگ بھریے۔

مشق

سوال۱: درود شریف کیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے؟

سوال۲: درود شریف پڑھنے پر پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کیا فرمایا؟

خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ جو جتنا زیادہ درود پڑھے گا......................... کے دن نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اُس کی سفارش کریں گے۔

۲۔ بے شک اللہ اور اُس کے......................... رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔

۳۔ جو کوئی ہر روز سو بار درود پڑھے گا اُس کی سو......................... پوری ہوں گی۔

ہدایات: درود شریف زبانی یاد کرائیں اور اس کی اہمیت کے بارے میں بتائیں نیز درود شریف کے فضائل اور برکات بھی بتائیں۔

ایک مرتبہ پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے چچا حضرت ابو طالب کے ساتھ ملک شام گئے اور جب بصریٰ شہر پہنچے تو ایک سایہ دار درخت کے نیچے سب ٹھہر گئے۔ قریب ہی ایک گرجا گھر تھا۔ اُس کے راہب بحیرہ نے تمام لوگوں کو کھانے کی دعوت دی۔ دعوت میں بحیرہ نے حضرت ابوطالب سے کہا "تمہارے بھتیجے میں آنے والے آخری پیغمبر کی تمام نشانیاں موجود ہیں۔ جب یہ یہاں آیا تھا تو درخت اور پتھر اسے سجدہ کررہے تھے۔ اسے واپس لے جاؤ اور اسے یہودیوں سے بچانا۔" یہ سُن کر حضرت ابو طالب آگے جانے کے بجائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو لے کر واپس مکّہ آگئے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نبی بننے کی اہم نشانی تھی۔

(تجارت کے سلسلے میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مکہ سے ملک شام کی طرف سفر)

جنگِ فُجّار اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

ایک مرتبہ قریش اور قیس کے قبیلے آپس میں لڑ رہے تھے۔ قریش کے سارے قبیلے اس لڑائی میں شامل تھے۔ اس لڑائی کا نام جنگ فُجّار تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قریش کے قبیلے سے تعلق رکھتے تھے اس لیے اُنہوں نے اس جنگ میں حصّہ لیا۔ اُس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چودہ یا پندرہ برس کے تھے لیکن اس جنگ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی پر ہاتھ نہیں اُٹھایا بلکہ اپنے چچاؤں کو صرف تیر اُٹھا اُٹھا کر دیتے رہے۔

سوچیں اور بتائیں

جنگ فُجّار میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی پر ہاتھ کیوں نہ اُٹھایا؟

اسلامیات کا یہ نصابی سلسلہ ابتدائی اول (نرسری) جماعت سے آٹھویں جماعت تک کے طلبا کے لیے اپنی نوعیت کا ایک منفرد سلسلہ ہے۔ اس کتب کو ترتیب کرتے وقت طلبا کی ذہنی استعداد کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ لہٰذا آسان اور عام فہم زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد کو نہ صرف خوب صورت انداز میں پیش کیا گیا ہے بلکہ اس طرح کی سرگرمیاں بھی ترتیب دی گئی ہیں جو اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانے میں بے حد مددگار ہوں گی۔

اساتذہ کی بہترین رہنمائی کے ساتھ ساتھ طلبا کی ذہنی نشوونما کے لیے ایسی مشقیں ترتیب دی گئی ہیں جو طلبا میں غور و فکر کی عادت پیدا کرنے، اعلیٰ کردار کی تعمیر کرنے، صحت مند اسلامی معاشرے کی بنیاد ڈالنے اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے میں اُن کی معاون ثابت ہوں۔

حکومت پاکستان کی نئی تعلیمی پالیسی کو مدِنظر رکھتے ہوئے ان کتابوں کا مواد قرآن و سنت کی روشنی میں مستند ذرائع استعمال کرتے ہوئے جمع کیا گیا ہے اور نصاب کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ طلبا آگے چل کر بورڈ کے امتحانات میں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔ اس بات کی بھی کوشش کی گئی ہے کہ کتابیں مکمل طور پر جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں تاکہ مضمون میں طلبا کی دل چسپی مسلسل برقرار رہے۔ اس سلسلے کو مزید بہتر بنانے میں ہم اساتذہ اور والدین کی تنقیدی آرا کے منتظر رہیں گے۔

Helpline
+923363-008-008

For your suggestions and feedback, write us at: info@bookmark.com.pk

Follow us on:

/BookmarkPublishing
/bookmarkpublishingpak
/infobookmark
/bookmarkpublishing
/bookmarkpublishing
www.bookmark.com.pk